4 مارچ 2014ء

ایکسپورٹ فنانس اسکیم: ایس ایم ای قرض لینے والوں کے لیے اسٹیٹ بینک کی نئی ترغیبات

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (SMEs) کی معاشی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے اس شعبے کی ترقی کے لیے اپنے ضوابطی پالیسی فریم ورک کے مطابق بینکوں اور ایس ایم ای برآمد کنندگان دونوں کے لیے بعض خصوصی ترغیبات متعارف کرائی ہیں تاکہ وہ ایکسپورٹ فنانس اسکیم کے تحت اپنا حصہ بڑھا سکیں۔ ان ترغیبات سے ایس ایم ای قرض لینے والوں کو اپنی مالکاری کی ضروریات پوری کرنے اور اس طرح بالآخر ملک کی برآمدی نمو میں اپنا حصہ ڈالنے کا موقع ملے گا۔

اسٹیٹ بینک کے آج جاری کردہ ایک سرکلر کے مطابق 4 مارچ 2014ء سے ایکسپورٹ فنانس اسکیم مارک اپ ریٹ میں بینکوں کا اسپریڈ ایس ایم ای قرض لینے والوں کے لیے ایک فیصد سے بڑھا کر 2 فیصد کردیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو دیے گئے قرضوں پر بینک موجودہ آخر صارف (end user) ریٹ کو تبدیل کیے بغیر 2 فیصد (جو فی الوقت ایک فیصد ہے) اسپریڈ چارج کرسکیں گے۔ اسٹیٹ بینک کے ری فنانس ریٹ میں اسی کے مطابق ردوبدل کردیا جائے گا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو فراہم کردہ مالکاری پر ری فنانس کا دعویٰ کرنے والے کسی بھی بینک کو مقررہ نمونے کے مطابق ایک سرٹیفکیٹ دینا ہوگا۔

'ای ایف ایس پارٹ ٹو' کے موجودہ کارکردگی پر مبنی مارک اپ ری بیٹ سسٹم کے تحت برآمد کنندگان مارک اپ ریٹ ری بیٹ 0.5 سے 1.5 فیصدی درجے تک حاصل کرسکتے ہیں جس کا انحصار ان کی برآمدی کارکردگی کی سطح پر ہوگا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے مارک اپ ری بیٹ کی ترغیب 0.5 فیصدی درجے بڑھا دی گئی ہے جس کا اطلاق برآمدی کارکردگی کی موجودہ سطح کے ہر زمرے پر ہوگا۔ کارکردگی پر مبنی یہ مارک اپ ری بیٹ مالی سال 14-2013ء کے دوران اور اس کے بعد ایس ایم ای کے اعلیٰ کارکردگی کے حامل ان قرض لینے والوں کو دیا جائے گا جو برآمدات میں عمدہ کارکردگی دکھائیں گے۔

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ای ایف ایس کے تحت بینکوں کی سالانہ ریوالونگ حدود کی منظوری دیتے وقت ان کی جانب سے ایس ایم ایز کی دستیاب حد کے استعمال کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔ بینکوں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مجموعی حد میں سے ایس ایم ای کے لیے کم از کم 10 فیصد مختص کریں۔ اسی طرح بینک اپنی سالانہ حد میں سے زیادہ سے زیادہ 90 فیصد مالکاری کارپوریٹ برآمد کنندگان کو فراہم کرسکتے ہیں۔ تاہم بینکوں کی نئی حدود کی مطابقت اس طرح سے کی جائے گی کہ ایس ایم ای کے لیے کم از کم 10 فیصد حصے کا تقاضا پورا کرتے وقت کارپوریٹ قرض لینے والوں کا موجودہ حصہ متاثر نہ ہو۔ حد مختص کرنے کے طریقہ کار کو اختیار کرنے اور اپنے کارپوریٹ کلائنٹس کے حصے کی مطابقت کے لیے بینکوں کو ایک معقول عبوری مدت دی جائے گی۔ ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر اس نئے طریقہ کار پر یکم جولائی 2015ء سے عملدرآمد شروع کریں گے۔ بینکوں کو چاہیے کہ وہ فنانس فراہم کرتے وقت ایس ایم ایز کی پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت ایک ایس ایم ای کے لیے دی گئی زیادہ سے زیادہ انکشاف کی حد کے متعلق ضوابط پر عملدرآمد جاری رکھیں۔

☆☆☆